ہر قسم کی مصیبت اور آفت کو دفع کرنے کا مجرب ترین عمل

یعنی

دو انمول خزانے

مترجم

تالیف: حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

اضافہ و ترجمہ: مفتی محمد اسماعیل صاحب، پالن پوری (ماہی)

04.11.2016

ہر قسم کی مصیبت اور آفت کو دفع کرنے کا مجرب ترین عمل

دو انمول خزانے مترجم

تالیف : حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

(پی ایچ ڈی، امریکہ)

اضافہ و ترجمہ : مفتی محمد اسماعیل صاحب، پالن پوری (ماہی)

Published by Idris Badhra for

کتاب : دوانمول خزانے

تالیف : حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

اضافہ و ترجمہ { مفتی محمد اسماعیل صاحب، پالن پوری (ماہی)
مدرس مدرسہ دارالعلوم چھاپی، گجرات، انڈیا

ایڈیشن : تیسرا

سن اشاعت : جنوری، ۲۰۱۶ء

قیمت : Rs. 15

بدھرا

BADHRA PUBLICATION

Ramji Patel Compound, Behind Bombay Hardware,
Pathanwadi, Malad (East), Mumbai - 400 097, India
+91 7045556229 / +91 8767570489
badhrapublication@gmail.com

کتاب کو دستیاب کرنے کے پتے

- Badhra Publication, Malad, Mumbai : 07045556229/08767570489
- Al Maaz Perfume, Malad, Mumbai : 09594843836 / 09819212185
- Abid Book Depot. Malad Mumbai : Mobile : 09987848410
- Mahmood & Co., Ghoghari Mohalla, Mumbai - 03 : 09821563696
- Farid Book Depot. Dongri, Mumbai - 09. 022 23731786
- Idaratussiddeeq, Dabhel, Gujarat. Mobile : 09913319190
- Mahmood Kitab Ghar, Navsari, Gujarat. Mobile : 09824344735
- Kazi Book Depot, Surat, Gujarat. Mobile : 09898130096
- Kalim Book Depot, Ahmedabad, Gujarat. Tel : 079-25350056
- Rashidiya Kutubkhana, Chhapi, Gujarat. Mobile : 09723947263
- Noorani Kutubkhana, Chhapi, Gujarat. Mobile : 09824670112
- Maktaba Darussalam, Saharanpur, U.P. Mobile : 09837303252
- J.M.C. India Publishers Pvt. Ltd. Opp. Markaz - Banglewali Masjid, Basti Hazrat Nizamuddin, New Delhi. Mobile : 09911412221
- Farid Ahmad (Tajir Kutub). 232 Basement Usman Gani Market, Basti Hazrat Nizamuddin, New Delhi. Mobile : 09811786489
- Barkat Emporium. 7, Barkat Home, Basti Hazrat Nizamuddin, New Delhi. Mobile : 09818861945

دو انمول خزانے کی اہمیت

از، بدھرا پبلی کیشن۔ بقلم، مفتی محمد اسماعیل صاحب پالن پوری (ماہی)

پاکستان کے مشہور حکیم، ”حکیم محمد طارق محمود چغتائی“ دامت برکاتہم جو صالح اور دیندار ہونے کے ساتھ دینی علوم کا بھی اچھا خاصا شغف رکھتے ہیں، موصوف نے دو انمول خزانے نام کی ایک کتاب لکھی ہے، اس کتاب میں موصوف نے ان دو عمل کے فوائد و برکات کے لئے اسلاف کے واقعات اور خود اپنے عجیب و غریب مشاہدات ذکر کئے ہیں، چاہے روزگار کی مشکلات ہوں یا گھریلو ناچاکی یا جادو و جنّات کے اثرات یا کاروبار میں رکاوٹ یا نظرِ بد یا حاسدین اور دشمنوں کا شر یا اولاد کی نافرمانی، الغرض ہر قسم کی مصیبت اور پریشانی کو دور کرنے کے لئے لوگوں نے اس کو مجرب پایا ہے، پابندی کے

ساتھ پڑھنے والوں کے بڑے بڑے مسائل حل ہوئے ہیں
اسلئے اصل کتاب میں سے واقعات کو حذف کر کے صرف
دوعمل اور بدھرا پبلی کیشن کی طرف سے دو اور عمل بعنوان
"انمول خزانہ نمبر ③ اور ④" کے اضافے کے ساتھ یہ شائع کیا
جارہاہے اس نیت کے ساتھ کے اللہ کرے، اس کی برکات
سے کسی مصیبت زدہ کی پریشانی دور ہو جائے اور ہمارے لئے
ذخیرۂ آخرت بن جائے۔ لیکن اس عمل میں اوراس قسم کے دیگر
معمولات کے لئے عقیدے کا صحیح ہونا، فرائض کا اہتمام، حرام
کمائی اور گناہوں سے اجتناب، طہارت کا اہتمام وغیرہ امور
نہایت ضروری ہے، توجہ اور یقین کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی
خوشنودی اور رضا کے خاطر پڑھا جائے گا تو ان شاءاللہ
العزیز اچھے نتائج مرتب ہوں گے۔

نوٹ: ادارہ اس بات کی وضاحت کر دینا مناسب بلکہ ضروری سمجھتا ہے کہ اس کتابچہ میں جو چار عمل مذکور ہیں، ان میں سے انمول خزانہ نمبر ①، ③ اور ④ احادیث سے ثابت ہیں، انمول خزانہ نمبر ② اگرچہ حدیث سے ثابت نہیں ہے، لیکن بزرگانِ دین اور بیشتر احباب نے اس عمل کو بھی اپنی دینی و دنیوی حاجات کے لئے مفید اور مجرّب پایا ہے، حضرت شیخ زکریا نوّر اللہ مرقدہٗ کی کتاب "فضائلِ صدقات" (ص ۸۸۸) میں اس عمل کے متعلق مفصّل واقعہ مذکور ہے

نوٹ: ادارہ اس بات کا اہتمام کرتا ہے کہ کوئی بات غیر تحقیقی اور غیر مستند شائع نہ ہو جائے، اسی وجہ سے طباعت سے قبل ہر کتاب کو قابلِ اعتماد علماء کرام کی باریک نظر سے گذارا جاتا ہے۔ بلکہ ہمیں فخر ہے کہ ادارے کو علماء کرام کی سرپرستی حاصل ہے۔

نوٹ: اس کتاب میں آیات کا ترجمہ حضرت تھانوی نور اللہ مرقدہ کی تفسیر "بیان القرآن" سے لیا گیا ہے۔

انمول خزانہ ①

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

پناہ مانگتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کی مردود شیطان سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ① الرَّحْمٰنِ

سب تعریفیں اللہ کو لائق ہیں جو مربی ہیں ہر عالم کے ① جو بڑے مہربان

الرَّحِيْمِ ② مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ③ اِيَّاكَ

نہایت رحم والے ہیں ② جو مالک ہیں روزِ جزا کے ③ ہم آپ ہی

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ④ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے درخواستِ اعانت کرتے ہیں ④

الْمُسْتَقِيْمَ ﴿٥﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

بتلا دیجئے ہم کو رستہ سیدھا ﴿٥﴾ رستہ ان لوگوں کا جن پر آپ نے انعام فرمایا ہے۔

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿٧﴾

نہ رستہ ان لوگوں کا جن پر آپ کا غضب کیا گیا اور نہ ان لوگوں کا جو رستہ سے گم ہو گئے ﴿٧﴾

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ

اللہ تعالیٰ، اس کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں۔ زندہ ہے سنبھالنے

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

والا ہے۔ نہ اسکو اونگھ دبا سکتی ہے اور نہ نیند۔ اسی کے مملوک ہیں سب جو کچھ

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ

آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں۔ ایسا کون شخص ہے جو اسکے پاس سفارش

عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

کر سکے بدون اسکی اجازت کے۔ وہ جانتا ہے انکی تمام حاضر و غائب حالات کو۔

وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ

اور وہ موجودات اسکے معلومات میں سے کسی چیز کو اپنے احاطہ علمی میں نہیں

عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

لاسکتی مگر جس قدر چاہے۔ اسکی کرسی نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ

لے رکھا ہے۔ اور اللہ تعالی کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی

الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾ (البقرۃ)

اور وہ عالی شان عظیم الشان ہے ﴿٢٥٥﴾

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ

دین میں زبردستی نہیں۔ ہدایت یقیناً گمراہی سے ممتاز ہو چکی ہے

مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ

سو جو شخص شیطان سے بداعتقاد ہو اور اللہ تعالی کے ساتھ خوش

بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ق

اعتقاد ہو تو اس نے بڑا مضبوط حلقہ تھام لیا۔ جس کو کسی طرح شکستگی نہیں۔

لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾

اور اللہ تعالیٰ خوب سننے والے ہیں اور خوب جاننے والے ہیں ﴿۲۵۶﴾

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ

اللہ تعالیٰ ساتھی ہیں ان لوگوں کا جو ایمان لائے انکو تاریکیوں سے نکال کر

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ

یا بچا کر نور کی طرف لاتا ہے۔ اور جو لوگ کافر ہیں انکے ساتھی

الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى

شیاطین ہیں وہ انکو نور سے نکال کر یا بچا کر تاریکیوں کی

الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ

طرف لیجاتے ہیں۔ ایسے لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں۔

فِيهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥٧﴾ع (البقرة)

یہ لوگ اسمیں ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے ﴿٢٥٧﴾

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

گواہی دی ہے اللہ تعالیٰ نے اسکی کہ بجز اس ذات کے کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں۔

وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اور فرشتوں نے بھی اور اہلِ علم نے بھی اور معبود بھی وہ اس شان سے ہیں کہ اعتدال

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾ؕ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ

کے ساتھ انتظام رکھنے والے ہیں۔ اسکے سوا کوئی معبود ہونیکے لائق نہیں وہ زبردست

اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ قف وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

ہیں حکمت والے ہیں ﴿١٨﴾ بلاشبہ دین اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہیں۔

الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ

اور اہلِ کتاب نے جو اختلاف کیا تو ایسی حالت کے بعد کہ انکو دلیل پہنچ چکی تھی

بَغۡيًاۢ بَيۡنَهُمۡ ؕ وَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ

محض ایک دوسرے سے بڑھنے کی وجہ سے ۔ اور جو شخص اللہ تعالی کے احکام کا

اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ۞١٩ (ال عمران)

انکار کرے گا تو بلاشبہ اللہ تعالی بہت جلد اس کا حساب لینے والے ہیں ۞١٩

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الۡمُلۡكِ تُؤۡتِى الۡمُلۡكَ

آپ یوں کہیے کہ اے اللہ مالک تمام ملک کے آپ ملک جس کو چاہیں

مَنۡ تَشَآءُ وَتَنۡزِعُ الۡمُلۡكَ مِمَّنۡ تَشَآءُ وَتُعِزُّ

دیدیتے ہیں اور جس سے چاہیں ملک لے لیتے ہیں اور جس کو

مَنۡ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الۡخَيۡرُ ؕ

آپ چاہیں غالب کر دیتے ہیں اور جسکو آپ چاہیں پست کر دیتے ہیں۔

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۞٢٦ تُوۡلِجُ الَّيۡلَ

آپ ہی کے اختیار میں ہے سب بھلائی بلاشبہ آپ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں ۞٢٦

فِى النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ز وَتُخْرِجُ

آپ رات کو دن میں داخل کر دیتے ہیں اور دن کو رات میں داخل کر دیتے ہیں۔

الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ ز

اور آپ جاندار چیز کو بے جان سے نکال لیتے ہیں۔ اور بے جان چیز کو جاندار سے نکال

وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾ (آل عمران)

لیتے ہیں۔ اور آپ جس کو چاہتے ہیں بے شمار رزق عطا فرماتے ہیں ﴿٢٧﴾

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ

تمہارے پاس ایک ایسے پیغمبر تشریف لائے جو تمہاری جنس سے ہیں جن کو

عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ

تمہاری مضرت کی بات نہایت گراں گزرتی ہے جو تمہاری منفعت کے بڑے

بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٨﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا

خواہشمند رہتے ہیں ایمان داروں کے ساتھ بڑے ہی شفیق مہربان ہیں ﴿١٢٨﴾

فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ

پھر اگر روگردانی کریں تو آپ کہہ دیجئے کہ میرے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہے اسکے سوا کوئی

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾ (التوبة)

معبود ہونیکے لائق نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسہ کرلیا اور وہ بڑے بھاری عرش کا مالک ہے ﴿١٢٩﴾

❁ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ

اے اللہ! آپ ہی میرے پالنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت

تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ؕ

کے لائق نہیں ہے۔ آپ ہی پر میں نے بھروسہ کیا، اور آپ ہی عظیم عرش

مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ

کے مالک ہیں، جو کچھ اللہ نے چاہا وہ ہوا، اور جو اللہ نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا،

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ

اور گناہوں سے بچنے اور نیک کاموں کے کرنے کی طاقت اللہ ہی کی مدد سے

اَعۡلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ وَّاَنَّ

ملتی ہے، جو بلندی والا اور عظمت والا ہے، میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ تعالی

اللّٰهَ قَدۡ اَحَاطَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عِلۡمًا ○ اَللّٰهُمَّ

ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے، اور یہ کہ اللہ تعالی کا علم ہر چیز کو محیط ہے ○

اِنِّىۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شَرِّ نَفۡسِىۡ وَمِنۡ شَرِّ كُلِّ

اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں میرے نفس کی برائی سے اور ہر اس جانور کی

دَآبَّةٍ اَنۡتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّىۡ عَلٰى

برائی سے جس کی پیشانی آپ کے قبضہ میں ہیں،

صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ○

بیشک میرا رب سیدھے راستہ پر ہے۔

(کتاب الاسماء والصفات للبیہقی ص ۱۲۵ بحوالہ حیاۃ الصحابہ (عربی) ج ۳ ص ۲۹)

مذکورہ عمل، ہر فرض نماز کے بعد سنت ونوافل سے فارغ ہو کر ایک مرتبہ پڑھے

❁ يَا لَطِيفًا بِخَلْقِهٖ يَا عَلِيمًا بِخَلْقِهٖ

اے وہ پاک ذات جو اپنی مخلوق پر مہربان ہے، اپنی مخلوق کے حال کو جانتا ہے

يَا خَبِيرًا بِخَلْقِهٖ

ان کی ضروریات سے باخبر ہے

اُلْطُفْ بِيْ

تو مجھ پر لطف و مہربانی فرما

يَا لَطِيفُ يَا عَلِيمُ يَا خَبِيرُ.

اے لطیف ! اے علیم ! اے خبیر !

مذکورہ عمل ہر فرض نماز کے بعد سنت ونوافل سے فارغ ہو کر سات یا اکیس مرتبہ پڑھے، اس کے علاوہ بھی اس کو کثرت سے پڑھتے رہنا چاہیے۔ (فضائل صدقات ۸۸۸)

سُورَةُ الاِخلاص

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ ① اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ ②

آپ کہہ دیجئے وہ یعنی اللہ ایک ہے ① اللہ بے نیاز ہے ②

لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ ③ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ

اُس کے اولاد نہیں، اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے ③

کُفُوًا اَحَدٌ ۠ ④

اور نہ کوئی اُس کے برابر کا ہے ④

سُوْرَةُ الْفَلَقِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ

آپ کہئے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں ﴿۱﴾ تمام مخلوقات کی شر سے ﴿۲﴾

مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾

اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ رات آجائے ﴿۳﴾ اور گرہوں پر

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ

پڑھ کر پھونکنے والیوں کے شر سے ﴿۴﴾ اور حسد کرنے والے کے

حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ؑ﴿۵﴾

شر سے جب وہ حسد کرنے لگے ﴿۵﴾

سُوْرَةُ النَّاسِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾

آپ کہئے کہ میں آدمیوں کے مالک ﴿۱﴾ آدمیوں کے بادشاہ ﴿۲﴾

اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾

آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں ﴿۳﴾ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ

ڈالتا ہے ﴿۴﴾ وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے ﴿۵﴾

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

خواہ وہ جن ہو یا آدمی ﴿۶﴾

اس عمل کی بھی احادیث میں تاکید اور اہمیت وارد ہوئی ہے۔

(بحوالہ ابوداؤد ص ۶۹۳ ، نسائی، ج ۲ ص ۲۶۴ مطبوعہ، یاسر ندیم دیوبند)

مذکورہ عمل فجر اور مغرب کی فرض نماز کے بعد سنت اور نوافل سے فارغ ہو کر تین مرتبہ پڑھے، اس کے علاوہ نمازوں کے بعد ایک مرتبہ پڑھے۔

نوٹ:

پڑوس ملک کے حاجی عبدالوہاب صاحب دامت برکاتہم اس عمل کو پڑھنے کی ترتیب اس طرح بتاتے ہیں کہ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ کے ساتھ سورۂ اخلاص، پھر بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ کے ساتھ سورۂ فلق، اور پھر بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ کے ساتھ سورۂ ناس پڑھے اور اسی ترتیب سے دو مرتبہ اور پڑھ کر تین مرتبہ مکمل کریں۔

انمول خزانہ ۴

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا

میں مغفرت طلب کرتا ہوں اس اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں،

ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

وہ زندہ ہے، تھامنے والا ہے اور میں اس کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

۱ ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص ان کلمات کے ساتھ (صدق دل سے) مغفرت طلب کرے گا اس کی مغفرت کردی جائے گی اگرچہ اس کے گناہ سمندر کے جھاگ کے مانند (بے شمار) ہوں۔

(حصن حصین، ص۔ ۳۰۰)

(۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص استغفار کرنے کو لازم کرے گا تو اللہ تعالی اس کے لئے ہر تنگی سے نکلنے کا ایک راستہ پیدا فرمائیگا اور ہر غم سے نجات دے گا اور ایسی جگہ سے روزی عطا فرمائیگا جس کا اسکو گمان بھی نہیں ہو گا۔ (ابو داؤد شریف)

موجودہ حالات کے تناظر میں ہمارے اکابرین کثرت سے استغفار کرنے کی تلقین کرتے ہیں اور کثرت کی مقدار حاجی عبدالوہاب صاحب دامت برکاتہم ۳۰۰ مرتبہ بتلاتے ہیں۔

اسلامی اخلاق

ایک حدیث میں ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے لوگوں سے خطاب کر کے فرمایا کہ میں تم کو دنیا اور آخرت کے بہترین اخلاق بتاؤں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: ضرور ارشاد فرمائیں، حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو تم پر ظلم کرے اس کو معاف کرو، جو تمہیں اپنی عطا سے محروم رکھے اس کو عطا کرو، جو تم سے تعلُّقات توڑے اس سے صِلہ رحمی کرو۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ آدمی خالص ایمان تک اس وقت تک نہیں پہنچ سکتا جب تک یہ کام نہ کرے (۱) اپنے سے تعلق توڑنے والے کے ساتھ تعلقات جوڑا کرے (۲) اپنے اوپر ظلم کرنے والوں کو معاف کیا کرے (۳) اپنے کو گالیاں دینے والے کو بخش دیا کرے (۴) اور جو اپنے ساتھ بُرائی کرے اس کے ساتھ بھلائی کرے۔

(فضائل صدقات، بحوالہ درمنثور، ص ۲۳۵، مطبوعہ دینیات، ممبئی)

ہماری دیگر مطبوعات

Ramji Patel Compound, Behind Bombay Hardware,
Pathanwadi, Malad (East), Mumbai - 400 097, India
+91 7045556229 / +91 8767570489
badhrapublication@gmail.com